سُوْرَةُ الْفِيْلِ

مکی سورۃ ہے اور پانچ آیات ہیں

رکوع نمبر ۱   آیات ۱ تا ۵   عـمّ ۳۰/۳۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ① کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا ①

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ② کیا اُن کا داؤں غلط نہیں کیا؟ (کیا) ②

وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ③ اور اُن پر جھلڑ کے جھلڑ جانور بھیجے ③

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ④ جو اُن پر کنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے ④

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ⑤ تو اُن کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس ⑤ ۳۳۶

THE ELEPHANT

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. Hast thou not seen how thy Lord dealt with the owners of the Elephant?
2. Did he not bring their stratagem to naught,
3. And send against them swarms of flying creatures,
4. Which pelted them with stones of baked clay,
5. And made them like green crops devoured (by cattle)?

اسرار و معارف

یہ واقعہ اس سال پیش آیا جو نبی اکرم ﷺ کی ولادت باسعادت کا سال ہے جب یمن میں ذو نواس بادشاہ نے اس دور کے مسلمان ہونے والوں کو آگ میں ڈال دیا۔ شام کے حکمران قیصر نے جو عیسائی یعنی اُس دور کا مسلمان تھا، دو سرداروں ارباط اور ابرہہ کو اس کی سرکوبی کے لیے بھیجا۔ وہ شکست کھا کر بھاگا اور سمندر میں غرق ہوا۔ ارباط کو قتل کر کے ابرہہ حکمران بن گیا۔ لوگ کعبہ شریف کی زیارت کو جاتے تھے اس نے یمن میں ایک کنیسہ بہت عالی شان تعمیر کرایا کہ لوگ اس کا طواف کیا کریں۔ مگر لوگ کعبہ کو ہی جاتے جس پر اس نے فوج کشی کر کے بیت اللہ کو گرانے کا ارادہ کر لیا۔ عرب کے جملہ قبائل جمع ہو کر مقابلے پہ نکلے مگر شکست کھا گئے ابرہہ بڑھتا چلا آیا اور ہر رکاوٹ کو روندتا آیا یہاں تک کہ نواح مکہ میں آپہنچا۔ حضرت

عبد المطلب نے جو رسول اللہ ﷺ کے دادا تھے، اہلِ مکہ سے کہا کہ شہر چھوڑ دیں۔ پہاڑوں پہ چلے جائیں اور کعبہ کی حفاظت ربِ کعبہ پہ چھوڑ دیں کہ ہم اس کا مقابلہ نہ کر سکیں گے۔ اُس کے لشکر میں ہاتھی بھی تھے جو عرب میں نہ پائے جاتے تھے۔ اس کا ذاتی سواری کا شہ زور ہاتھی "محمود" نامی تھا۔ جب حملے کی تیاری کی تو اُسے آگے لگایا مگر اس نے آگے بڑھنے سے انکار کر دیا۔ سب کوشش کر چکنے کے بعد اسے سرداروں نے واپسی کا مشورہ دیا مگر نہ مانا چنانچہ دفعتاً سمندر کی طرف سے پرندوں کے غول نمودار ہوئے۔ چھوٹے پرندے تھے اور پنجوں اور چونچوں میں سنگریزے اُٹھائے ہوئے تھے۔ ابرہہ کے لشکر پہ ٹوٹ پڑے۔ ہاتھی گھوڑے یا انسان جس پہ سنگریزہ لگتا اسے تباہ کر دیتا اور سوراخ کرتا ہوا دوسری طرف جا نکلتا۔ بھاگ کر لشکر تباہ ہوتا رہا۔ ابرہہ سخت زخمی حالت میں یمن لایا گیا مگر ان زخموں کا زہر ایسا تھا کہ بدن گل کر جوڑ الگ ہونے لگے اور آخر سارا بدن مائع بن کر بہہ گیا۔ آج بھی نظامِ اسلام کی مخالفت بیت اللہ ہی کو ڈھانے کی کوشش ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے عبرت کا سامان ہے۔

آپ جانتے ہیں ہم نے ہاتھیوں والوں کا کیا حال کیا کہ انہیں اپنی طاقت پہ بہت گھمنڈ تھا اور اللہ کا کعبہ مٹانے چلے تھے کہ ہماری بات مانی جائے مگر ان پر پرندوں کے غول بھیج دیئے جو بظاہر بہت چھوٹے تھے اور ان کے پنجوں میں مٹی کی بنی ہوئی کنکریاں تھیں " گویا ایٹم تھا اس دور کا " چنانچہ انہوں نے کنکریوں سے لشکر کو اس طرح کچل ڈالا جیسے جانور کا کھایا ہوا چارہ اور تباہ و برباد کر دیا۔